

یہ مقالہ چار ابواب پر مشتمل ہے جس میں پہلا باب شخصیت شناسی کے ضمن میں ”وجاہت مسعود ایک تعارف“ کے نام سے شامل کیا ہے۔ اس باب میں وجاہت مسعود کا خاندانی پس منظر، ابتدائی تعلیم، خانگی زندگی، عملی زندگی اور ان کے صحافت میں قلمی آثار کے حوالے سے بات کی گئی ہے۔

مقالے کا دوسرا باب ”وجاہت مسعود کی کالم نگاری کے ثقافتی تناظر“ کے بارے میں ہے۔ ثقافت زندگی گزارنے کا مکمل طریقہ کار ہے۔ وجاہت مسعود نے ایک سماجی دانشور کے طور پر فکر و دانش اور خرد افروزی کی اسی روشنی کی روایت کو آگے بڑھایا ہے جس کے اؤلیس چراغ پاکستان میں علی عباس جلال پوری، سید سبط حسن اور ڈاکٹر مبارک علی نے جلائے تھے۔ انہوں نے ہمارے معاشرے کی گھٹن اور اجتماعی پسماندگی کے اسباب جدید ریاست اور فرد کی اکائی کی صورت میں بیان کیے ہیں۔ اس لیے جن کالموں میں بڑا متنوع ثقافتی پس منظر یا پیش منظر غیر معمولی عمق کے ساتھ جلوہ گر ہوا ان کو شامل تحقیق کر لیا گیا۔ اس باب کے آخر میں ذوالفقار علی بھٹو، نواب اکبر بکٹی، صدر غلام اسحاق خان، وکٹر ہارا، پابلو نیرودا، سی۔ آر اسلم، اردشیر کاؤس جی، سو بھو گیان چندانی، ابراہیم جویو کی شخصیات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

مقالہ کا تیسرا باب ”وجاہت مسعود کی کالم نگاری کے ادبی تناظر“ کے بارے میں ہے۔ جس میں ان کی ادبی تحریرات کے متنوع اور کثیر الجہت پہلوؤں کو سامنے لایا گیا ہے اور ان کے اسلوب کا تجزیہ کر کے ان کی کالم نگاری کے ادبی تناظر کا احاطہ کیا گیا ہے۔

مقالے کا چوتھا باب ”وجاہت مسعود کا اسلوب“ میں ان کے اسلوب میں متنوع رنگ اور ہمہ گیر

موضوعات، منطقی اندازِ بیان، معروضیت کا حامل طرزِ اظہار، نشان دار عناوین، ادب اور تاریخ سے استفادہ اور فکری

استدلال وغیرہ کو مثالیں کی مدد سے واضح کیا گیا۔ یہ ان کے اسلوب کی نمایاں اور توانا خصوصیات ہیں۔